

المرثية المباركة

في شأن سيد الشهداء مولانا الامام الحسين ص
قالها المولى الاجل سيدي عبد علي محيي الدين قس

۱. بِنَفْسِي غَرِيبَ الدَّارِ مُلْقَى عَلَى الثَّرَى

بِلَا كَفْنٍ فِي كَرْبَلَاءَ مُعَفَّرَا

میں مارا جان سی وہ مولیٰ پر فداء تھا جو کہ جرہ پر دیس ما کر بلائی زمین ما - کفن بغیر مٹی پر گرا ہوا ہے۔

۲. مُعَلَّى عَلَى رَأْسِ الرُّدَيْنِيِّ رَأْسُهُ

يَمِيلُ بِهِ مَيْلَ الرُّؤُوسِ مِنَ الْكُرَى

بھالانی نوک پر ما تھا مبارک نے اونچو کرو ما ایو ہے ، جرہ مثل ما تھا نیند ما مائل تھا ئی ہے تر مثل رأس مبارک
بھالا پر مائل تھا ئی ہے۔

۳. وَأَصْحَابُهُ صَرَّعَى عَلَى الْأَرْضِ حَوْلَهُ

وَعِزَّتُهُ الْأَطْهَارُ فِي الْأَسْرِ حُسْرَا

اپنا اصحاب اپنا چو گرد گرا ہوا ہے ، انے اپنی عترت طاهرة قید ما کھلے سر ہے۔

۴. لَئِنْ نَسَبُوهُ صَادَفُوهُ ابْنَ أَحْمَدٍ

وَأُمَّالَهُ الزَّهْرَاءُ وَالْأَبَ حَيْدَرَا

جویر سگلا اپنے نسبتہ دیسے تو پر امسے کر اپ - رسول اللہ نا شہزادہ ہے ، ماں صاحبہ فاطمہ الزہراء ہے ،

انے باوا حیدر ہے۔

۵. فَمَا جَهِلُوا وَاللَّهِ قُرْبَاهُ ، وَالَّذِي

تَنْزَلَ فِيهِ فِي الْكِتَابِ مُفَسَّرًا

خدا نا قسم يہ سگلا - اپنی قرابہ سی انے قران ما اپ نی شان ما مفسر نازل تھیو چھے تر ناسی جاہل نہ تھا۔

۶. وَلَكِنَّ نَارًا فِي الْحَشَا جَاهِلِيَّةً

ن فِي وَدَاءٍ دَفِينًا مِنْ أُمَّيَّةٍ قَدْ سَرَى

مگر سینہ ما جاہلیتہ نی آگ ، انے قدیم عداوتہ نی بیماری ، اُمیہ لع نازمان سی چلتی اوی رہی چھے۔

۷. وَأَحْقَادَ أَحْزَابٍ وَبَدْرٍ قَدِ انْطَوَتْ

عَلَيْهَا صُدُورُ الْعَبْشَمِيَّةِ اعْصُرَا

انے بدر و خندق نا کینہ و لمبان مدہ سی بنی عبد شمس ناسینہ و ما چھپیللا چھے

۸. فَلَمَّا أَصَابَتْ دَوْلَةَ الْكُفْرِ أَظْهَرَتْ

عَلَى أَصْفِيَاءِ اللَّهِ مَا كَانَ مُضْمَرًا

جر وقت بنی امیہ نا ہاتھ ما کفر نی دولتہ اوی تویر سگلا نا دلو ما خدا اصفیاء واسطے جر کینہ و ہتاتہ ظاہر تھی گیا۔

۹. وَيَوْمَ يُزِيدُ فِي بَنِي الظُّهْرِ أَحْمَدٌ

لَجُلِي عَلَى الْإِسْلَامِ قَاصِمَةُ الْقُرَى

نبی نی ال پاک ما یزید لع نوایک دن - اسلام نا اوپر گھنی مھوٹی مصیبتہ چھے کہ جر کمر نے توٹری نا کھے چھے۔

۱۰. بَنَاتُ رَسُولِ اللَّهِ سَبِيُّ أُمِّيَّةِ

وَبُدِّدَ فِي أَوْلَادِهِ الْمَوْتُ أَحْمَرًا

رسول الله صلح ني شهزاديو نے بندیوان کیدا چھے ، انے فرزندو نے خون ریري نے شهید کیدا چھے ،

۱۱. وَنَجَلُ حُسَيْنٍ وَهُوَ نَهْكَ شِكَايَةِ

لَقَدْ صَيَّرُوهُ بِالصِّفَادِ مُسَوَّرًا

حسین نا شهزادہ جر بیماری ناسب ناتوان چھے ، دشمنویر شهزادہ ناھاٹھ ماھتکریو نا کھی چھے

۱۲. بِهِ حُرْمَاتُ اللَّهِ مُزِقَ حُجْبُهَا

وَأَصْبَحَ وَجْهُ الدِّينِ أَشْعَثَ أَغْبَرًا

امثل نا ظلم ناسب - خدانی حرمة نا پردہ وچاک تھی گیا ، انے دین نو چہرہ غبار الود تھی گیو .

۱۳. وَطَيْبَةُ عَادَتْ بَعْدَ مَا كَانَ سُوحُهَا

مَرَاتِعِ الْأَنْسِ، وَحُشَّةَ الرَّبِّعِ أَقْفَرًا

مدینہ منورہ نوانگن جر انستہ نا کیارا وھتا ، تر حسین نی شہادۃ نا بعد ویران تھی گیا ، وحشہ نی جگر بنی گیا

۱۴. وَقَبْرُ رَسُولِ اللَّهِ وَالنُّورُ ضِمْنَهُ

غَدَى يَوْمَئِذٍ دَاجِي الْجَوَانِبِ أَكْدَرًا

رسول الله نی قبر جر مانور چھے ، شہادۃ نادن یر قبر چار جانب سی اندھاری تھی گئی چھے .

۱۵. وَجُرَّةٌ شَمْرٍ فِي ابْنِ فَاطِمَةَ ، لَهَا

تَكَادُ سَمَاءُ اللَّهِ أَنْ تَتَفَطَّرَا

فاطمہ ناشہزادہ پر شمر لے یہ جر جڑ کی کیدی اہنا سب قریب ہے کہ خدا نواسان پھاٹی جانی۔

۱۶. وَذَلَّتْ بَنُو الْإِسْلَامِ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ

وَقَدْ جُرَّ عُوا كَأَسِ الْمَنِيَّةِ مُمَقِرَا

اسلام نالو گونے ہر جگہ ذلہ پہنچی ہے ، یہ سگلا نے موت ناکروا گھونٹ پلاوا ما ایا ہے۔

۱۷. أَيَا سَاكِنِي طِفِّ سَقَى اللَّهُ رَبَّعَكُمْ

سَحَابَةٌ قُدْسٍ لَا تَغُبُّ كَنَهُورَا

اے کر بلاء ناساکین! خدا آپ سگلا نا انگن پر قدس ناوادلو ورساؤ جو ، جہ ہمیشہ ورسا رہے ، کوئی دن رُکے نہیں۔

۱۸. وَصَلَّى عَلَى جَدِّ الْحُسَيْنِ وَآلِهِ

إِلَهُ الْوَرَى مَا الْأَمْرُ فِي نَسْلِهِ جَرَى

حسین نا جد پرانے اپنی ال پر خدا تع صلوات پڑھجو ، جہاں لگ امامت نو سلسلہ آپ نی نسل ما جاری رہے

